REGD. No. L. 5254

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فون نمبر ۳۹

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ
عَسٰى أَن يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم پنجشنبہ ۲۸ شوال ۱۳۷۸ھ

فی پرچہ ۱۰

جلد ۴۸/۱۳ | ۷ ہجرت ۱۳۳۸ ہش ۷ مئی ۱۹۵۹ء | نمبر ۱۰۶

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق دعا کی تحریک

ربوہ ۶ مئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۱۰ اپریل ۱۹۵۹ء کو خطبہ عید الفطر میں فرمایا تھا:۔

"میں نے تجربہ کیا ہے اور پہلے بھی کئی بار بیان کر چکا ہوں۔ کہ جن دنوں دوست خاص طور پر دعا کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فضل نازل کر دیتا ہے۔ اور طبیعت میں دلیری اور امنگ پیدا ہو جاتی ہے۔ اور بیماری میں بھی کمی آجاتی ہے"۔

سو احباب کو چاہیئے کہ وہ حضور کے اس ارشاد کو پیش نظر رکھتے ہوئے خاص طور پر دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو اپنے فضل سے جلد صحت یاب فرمائے۔ اور صحت و عافیت کے ساتھ کام کرنے والی لمبی عمر عطا کرے آمین

"پاکستان کو فوجی امداد دینے سے آزاد دنیا میں امریکہ کی پوزیشن مضبوط ہو گئی ہے"

اپنی ہفتہ وار پریس کانفرنس میں امریکہ کے صدر آئزن ہاور کا اعلان

واشنگٹن ۶ مئی۔ صدر آئزن ہاور نے کم ترقی یافتہ ملکوں کو امداد دینے کی ضرورت اور اہمیت پر زور دیا ہے۔ وہ کل اپنی ہفتہ وار پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ اسی ضمن میں انہوں نے کہا پاکستان کو فوجی امداد دینے سے امریکہ کی پوزیشن مضبوط ہو گئی ہے۔ انہوں نے کہا پاکستان کو فوجی امداد دینے کے سوال پر کافی عرصہ تک پوری احتیاط سے غور کیا گیا تھا۔ اور تمام پہلوؤں پر غور کرنے اور اس کے اثرات کا جائزہ لینے کے بعد یہ قدم اٹھایا گیا۔ ہندوستان کو اقتصادی امداد دینے کے ضمن میں متعدد سوالوں کا جواب دیتے ہوئے صدر آئزن ہاور نے کہا میں نہیں سمجھتا۔ کہ ہندوستان کی اقتصادی ترقی کے کام کو آگے بڑھانے کے سلسلہ میں اصل ذمہ داری امریکہ کی ہے۔ انہوں نے کہا میرے نزدیک ہندوستان میں اقتصادی ترقی کی رفتار تیز نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ میں اس امر سے اتفاق نہیں کرتا کہ پاکستان کے لئے امریکہ کی فوجی امداد ہندوستان کے حق میں مخالفانہ کاروائی خیال کی جا سکتی ہے۔

شاہ ایران لنڈن پہونچ گئے

لنڈن ۶ مئی۔ ایران کے شاہ رضا پہلوی برطانیہ کے چار روزہ سرکاری دورے پر کل لنڈن پہونچ گئے۔ وکٹوریہ ریلوے سٹیشن پر ملکہ الزبتھ نے شاہ کا خیر مقدم کیا۔ شاہ ایران پہلے بذریعہ طیارہ گیٹوک کے ہوائی اڈے پر پہونچے تھے۔ جہاں سے ایک خاص ٹرین آپ کو لنڈن لے آئی۔ آپ قصر بکنگھم میں قیام کریں گے شاہ ایران کا یہ پہلا سرکاری دورہ برطانیہ ہے اس سے پہلے آپ ۱۹۴۸ء اور ۱۹۵۵ء میں دو بار غیر سرکاری طور پر یہاں آ چکے ہیں۔

ہمبورگ میں لیفٹننٹ جنرل محمد اعظم خان سے مبلغین اسلام کی ملاقات

وزیر موصوف کی خدمت میں انگریزی ترجمۂ قرآن مجید کی پیشکش

ہمبورگ (مغربی جرمنی) پچھلے دنوں لیفٹننٹ جنرل محمد اعظم خان صاحب وزیر بحالیات حکومت پاکستان کی ہمبورگ میں تشریف آوری پر مکرم جناب چوہدری عبداللطیف صاحب امام مسجد ہمبورگ اور ہمارے جرمن نومسلم مبلغ اسلام مکرم مسٹر عبدالشکور کنزے نے آپ سے ملاقات کی۔ ہر دو مبلغین اسلام نے انگریزی ترجمہ قرآن مجید کی ایک جلد بطور تحفہ پیش کرنے کے علاوہ مسجد احمدیہ ہمبورگ کا بڑے سائز کا ایک فوٹو بھی آپ کی خدمت میں پیش کیا۔ جنہیں وزیر موصوف نے بخوشی قبول فرمایا۔ مکرم امام صاحب مسجد ہمبورگ کا ارسال کردہ مکتوب درج ذیل ہے:۔

"۲۷ اپریل ۱۹۵۹ء بروز سوموار لیفٹننٹ جنرل محمد اعظم خان صاحب وزیر بحالیات حکومت پاکستان کی ہمبورگ میں تشریف آوری پر خاکسار اور نومسلم جرمن مبلغ اسلام برادرم عبدالشکور صاحب کنزے نے آپ سے ملاقات کی۔ اگرچہ آپ کے پاس وقت نہ تھا۔ لیکن ہماری درخواست پر آپ نے ملاقات کا موقعہ عنایت فرمایا۔ ملاقات کے دوران میں آپ کو احمدیہ مشن ہمبورگ (جرمنی) کے حالات سے واقفیت بہم پہنچائی گئی۔ آپ کے لئے یہ امر خوشی کا باعث ہوا کہ ہم نے ہمبورگ میں مسجد تعمیر کی ہے۔

میں نے آپ کی خدمت میں مسجد کی ایک بڑی فوٹو بطور یادگار پیش کی۔ اور انگریزی ترجمہ قرآن مجید کی ایک جلد بطور ہدیہ پیش کی۔ جسے آپ نے نہایت خوشی سے قبول کیا۔ ہمارے نومسلم مبلغ اسلام برادرم عبدالشکور صاحب کنزے سے بھی آپ نے گفتگو کی۔ اور اس بات سے بھی آپ متاثر ہوئے کہ جرمن نومسلم بھی تبلیغ اسلام کے کام میں دینی خدمات بجا لا رہے ہیں۔

(چوہدری عبداللطیف امام مسجد ہمبورگ)

روس اور چیکوسلواکیہ میں پاکستان کے نئے سفیر

کراچی ۶ مئی۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ روس کے لئے پاکستان کے نامزد سفیر جناب آغا ہلالی چیکوسلواکیہ میں بھی پاکستانی سفیر کے فرائض سرانجام دیں گے

۵ لاکھ ٹن گندم خریدی جائے گی

کراچی ۶ مئی۔ گزشتہ سال ۵۹-۱۹۵۸ء میں مغربی پاکستان میں گندم کی سرکاری خرید کی حد ۵ لاکھ ٹن مقرر کی گئی تھی۔ لیکن کل ۲۵۷۹۸۰ ٹن گندم حاصل کی جا سکی۔ موجودہ فصل ربیع کے لئے صوبہ میں سرکاری گندم کی خرید ۵ لاکھ ٹن مقرر کی گئی ہے۔

اردن میں مجالی کو نئی کابینہ بنانے کی دعوت

عمان ۶ مئی۔ اردن کے وزیر اعظم سمیر الرفاعی کے مستعفی ہونے کے بعد اب شاہ حسین نے جناب مجالی کو نئی کابینہ بنانے کی دعوت دی ہے ان کی عمر ۴۳ سال ہے ۱۹۵۵ء میں وزیر انصاف تھے اور کچھ عرصہ قبل تک وزیر دربار کے عہدہ پر فائز تھے۔ شاہ حسین نے جناب سمیر الرفاعی سے کہا ہے کہ وہ نئی حکومت کی تشکیل تک کام جاری رکھیں۔ جناب سمیر الرفاعی خرابی صحت کی بناء پر مستعفی ہوئے ہیں۔

"ایٹم سے محفوظ علاقہ" کی تجویز اور ایران

تہران ۶ مئی۔ ایران نے سوویٹ یونین کو مطلع کیا ہے کہ وہ مشرق وسطیٰ میں ایٹم سے محفوظ ایک علاقہ قائم کرنے کے متعلق روسی تجویز قبول کر لے گا بشرطیکہ پہلے اس سوال پر بڑی طاقتیں متفق ہو جائیں۔ ایران نے یہ بات حکومت روس کے نام ایک مراسلے میں کہی ہے۔ جس میں روس کے ان الزامات کا جواب دیا گیا ہے کہ ایران نے امریکہ کے ساتھ دفاعی معاہدے پر دستخط کر کے ایران کو ایک ایسا فوجی اڈہ بنانے کی اجازت دیدی ہے۔ جسے روس کے خلاف استعمال کیا جا سکے۔

جامعہ احمدیہ میں داخلہ

انشاء اللہ العزیز جامعہ احمدیہ میں داخلہ ۱۰ مئی صبح ۷½ بجے شروع ہو رہا ہے جو احباب اپنے بچوں کے لئے تبلیغی دینی لائن پسند کرتے ہیں۔ وہ اس تاریخ کو انٹرویو کے لئے اپنے بچوں کو بھجوا دیں۔ انٹرویو سے قبل فارم داخلہ پُر کرنا ضروری ہے جو دفتر سے مل سکتا ہے کم سے کم تعلیم پرائمری ضروری ہے۔

نوٹ:۔ جن طلباء نے امسال میٹرک ایف اے یا بی اے کا امتحان دیا ہے انکا داخلہ نتیجہ نکلنے کے بعد ہو سکیگا

پرنسپل جامعہ احمدیہ

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ ۷ رمئی ۱۹۵۹ء

"عالمگیر اسلامی مرکز"

قسط سوم

صوفی صاحب نے اپنے مضمون کے ۳ میں مصلحین اور پیر پرستی کے جس انتشار اور انارکی کا ذکر کیا ہے۔ اور کہا ہے۔

"ایک رسول کی تصدیق شخصی صرف اس لئے معاشرہ انسانی کی ایک ضرورت رہی ہے۔ کہ اس رسول کے ذریعہ ایک امت کے لئے ایمان و عمل صالح کا اسوۂ حسنہ قائم ہوتا ہے۔ جس کا شعوری اتباع معاشرہ کے لئے موجب نجات ہوتا ہے۔ ایک رسول دین کا محض ایک اصولی نظریہ تعین ہی نہیں کرتا۔ بلکہ اس کا ایک عملی اسوۂ حسنہ قائم کرنا بھی اس کا برابر کا فرض ہوتا ہے۔ لہٰذا اس کے قول اور عمل دونوں کی بالکل شخصی انداز پر تصدیق لازمی ہو جاتی ہے لیکن اگر دین کا اسوۂ حسنہ کاملاً متعین ہو چکا ہے۔ تو اس کے بعد کسی مصلح کے لئے کوئی ایسی گنجائش مطلق نہیں رہ جاتی۔ کہ وہ اپنی تصدیق شخصی کو دوسرے کے لئے شرط ایمان و مدار نجات قرار دے دے۔ اس لئے کہ ایسا کرنے کا فوری نتیجہ صرف یہ ہو سکتا ہے۔ کہ عام معاشرے کے فکر و نظر کا مرکز و منتہا صرف یہ مصلح خود بن جائیگا۔ اور اسے جو توجہ اصل اسوۂ حسنہ پر دینی تھی وہ ادھر سے ہٹا کر اپنے جدید داعی کے قول و عمل پر مرکوز کرنا ہوگی اس کا نتیجہ صرف یہ ہو سکتا ہے۔ کہ اصل اسوۂ کاملہ نگاہ سے مستور اور ایک ناقص اسوۂ پیر پرستانہ فکر و نظر پر حاوی ہو جاتا ہے۔ جو دین نہیں بلکہ دین سے ارتداد ہو سکتا ہے۔ اسے تاریخ کی زبان میں پیرو پرستی کہا جا سکتا ہے۔" (صدق جدید ۲۴ راپریل)

اس انتشار اور انارکی کی وجہ دراصل اس الٰہی پروگرام سے جو اللہ تعالیٰ نے تجدید و احیائے دین کے لئے خود مقرر کیا ہے انحراف ہے الٰہی پروگرام انا نحن نزلنا الذکر و انا لہ لحافظون اور حدیث مجددین میں دیا گیا ہے۔ لیکن ہوتا یہ رہا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کے مبعوث مجددین اور مصلحاء کے ساتھ خود ساختہ مصلحین اور پیر بھی کھڑے ہوتے رہے ہیں۔ جس سے اس پروگرام میں رکاوٹیں پیدا ہوتی رہی ہیں۔ لیکن اس کے باوجود الٰہی پروگرام کامیاب چلا آیا ہے۔ اور جو لوگ اللہ تعالیٰ کی طرف سے وقتاً فوقتاً کھڑے ہوتے رہے ہیں وہ کامل شریعت اور کامل اسوۂ حسنہ کے ہی آئینہ دار رہے ہیں۔ اور انہوں نے کبھی اپنی ذات کو حجاب برزخ نہیں بننے دیا لیکن اگر عوام نے گمراہ ہو کر ان میں سے کسی کو حجاب برزخ بنا لیا ہے تو اس میں ان کا اپنا قصور نہیں ہے۔ اسی طرح جس طرح عیسائیوں کا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو خدا تعالیٰ یا خدا تعالیٰ کا بیٹا بنا لینے میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا کوئی قصور نہیں ہے۔ ایک فہمیدہ اور سوجھ بوجھ والے انسان کے لئے حقیقی مصلحین کی پہچان جو اللہ تعالیٰ کے پروگرام کے مطابق آتے ہیں کچھ بھی مشکل نہیں ہے مگر صوفی نذیر احمد صاحب بلا امتیاز سب کو ایک ہی لاٹھی سے ہانکنا چاہتے ہیں۔ اور چونکہ وہ راہ نمائی کے لئے صرف ظاہری حالات ہی پر اعتماد کرتے ہیں۔ اس لئے وہ اس انتشار اور انارکی سے گھبرا گئے ہیں۔ اور ایک انہونی بات کے پیچھے اپنا وقت ضائع کر رہے ہیں۔ اور خواہاں ہیں کہ یہ تمام تفرقات کسی جادو کی چھڑی سے مٹ جائیں۔ جیسا کہ ہم نے کہا ہے۔ اس طرز فکر کا نتیجہ سوائے خسران کے اور کچھ نہیں نکل سکتا۔

اپنے مضمون کے آخر میں صوفی صاحب خلاصۃً فرماتے ہیں:-

"قدیم امت کے مصلحین کی ظاہری حدود وضاحۃً عرض کی جا چکی ہیں۔ اور وہ صرف اس قدر ہیں کہ امت کو اصل اور اسوۂ کاملہ کی طرف متوجہ کرنے میں وہ ممد ہوں۔ خود کسی صورت حجاب نہ بنیں بلکہ حجاب سوز ہوں ان شخصی انتسابوں اور مرکزیتوں سے جب عامۃ المسلمین کی بصیرت آزاد ہو کر اصل اسوۂ کاملہ کو بے حجاب دیکھنے کے قابل ہو جائے گی تو فوراً امت میں وہ یک مقصدی و یک نگاہی و یک عملی پیدا ہو جائے گی کہ جو موجودہ کفر کی بربادی و حق کی عالمگیر و سربلندی کا موجب بن جائے گی۔" (صدق جدید ۲۴ راپریل ۱۹۵۹ء)

جیسا کہ ہم شروع میں عرض کر چکے ہیں۔ کہ ہم صوفی صاحب سے اس بات میں متفق ہیں کہ مصلحین کو اصل اسوۂ کاملہ کی طرف امت کو متوجہ کرنے کے لئے ممد ہونا چاہیئے۔ نہ کہ خود کسی صورت میں حجاب بن جائیں۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ایسے مصلحین اللہ تعالیٰ کی طرف سے کھڑے نہیں ہو سکتے۔ جو اسوۂ کاملہ کی طرف امت کو توجہ دلانے کے لئے ممد ہوں بلکہ حقیقت یہ ہے کہ ایسے مصلحین وہی ہو سکتے ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کے اسلامی تعلیمات کی حفاظت کے وعدہ کے مطابق کھڑے ہوں۔ ایسے مصلحین ہی اپنے نمونہ سے اصل چشمہ کو گدلے پانی سے جدا کر سکتے ہیں۔ کیونکہ وہ اسی کی طرف سے کھڑے ہوتے ہیں۔ جس کی طرف سے اصل اسوہ کاملہ پیش کیا گیا ہے وہی لوگ جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کام کے لئے کھڑے ہوں۔ ان حجابات کو اصل اسوۂ حسنہ کے چہرے سے ہٹا سکتے ہیں۔ جو عقل پرستوں اور رسم پرستوں نے اس پر ڈال دیئے ہیں۔

خود الٰہی کلام کے متعلق ہم ایک مثال پیش کرتے ہیں۔ احادیث میں تو بڑے اختلافات ہو سکتے ہیں۔ لیکن الٰہی کلام کو تو تمام مسلمان مانتے ہیں۔ کہ اس میں آج تک کوئی تحریف نہیں ہوئی۔ اور نہ کبھی ہو سکتی ہے۔ لیکن خود الٰہی کلام کا ایک بہت بڑا حصہ ہے۔ جس کو بعض علماء نے منسوخ قرار دیا ہے۔ اور جہاں اس حصہ کی توجیہات بھی کی ہیں تو اس میں بھی اختلافات پائے جاتے ہیں مثلاً قرآن کریم کی واضح آیت شریفہ ہے کہ

لا اکراہ فی الدین قد تبین الرشد من الغی۔

یعنے دین میں جبر و اکراہ نہیں۔ کیونکہ ہدایت گمراہی سے ممتاز کر دی گئی ہے۔ اس آیہ کو اپنے خیال کے مطابق آیہ سیف سے متضاد دیکھ کر بعض نے منسوخ قرار دیا ہے اور بعض نے عجیب عجیب تشریحات کر ڈالی ہیں ایک یہ خیال یہ ہے کہ دین میں جبر جبر ہی نہیں ہوتا۔ دوسرا خیال یہ ہے کہ دین میں داخل کرنے کے لئے تو جبر نہیں البتہ دین میں داخل ہو کر نکلنے کا راستہ بند ہے

ہمیں معلوم نہیں کہ صوفی صاحب اس کے متعلق کیا خیال رکھتے ہیں۔ ہم صرف یہ دکھانا چاہتے ہیں کہ جب قرآن مبین کی آیات کے متعلق یہ اختلافات ہیں۔ جو عقلمندوں نے باہم پیدا کر رکھے ہیں۔ تو کیا یہ ضروری نہیں ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کسی بندے کو مبعوث کرے جو اس آیہ کے اصل معنے کے متعلق اور کلام اللہ اور امت کے درمیان جو مختلف عقلمندوں نے حجاب پیدا کر دیا ہے۔ اسکو دور کرے۔ اب محض اس لئے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے کھڑا ہوا ہے۔ یہ کہنا درست نہیں ہے کہ اس کی ذات خود حجاب بن گئی ہے؟

یہ تو کلام مبین کی مثال ہے۔ ورا ان باتوں کو لیجئے جن کو صوفی صاحب کامل اسوۂ حسنہ کا تعین فرماتے ہیں۔ اس کا نظارہ دیکھنا ہو تو مختلف فقہی مکاتب کی بوقلمونی کی طرف دھیان کیجئے۔ ایک بات جو ایک مکتب خیال کے مطابق اسوۂ حسنہ کاملہ میں داخل ہے۔ دوسرے مکتب کے خیال کے مطابق کفر و ارتداد اور وجوب قتل کی حد تک پہنچ جاتی ہے۔ رفع یدین۔ آمین بالجہر وغیرہ کے تنازعات کس کو معلوم نہیں۔ ملاحظہ ہو۔ صدق جدید لکھنؤ ۱۷ راپریل ۱۹۵۹ء

"مارننگ نیوز (ڈھاکہ) ۱۹ مارچ میں خبر ہے:-

سلہٹ ۱۸ مارچ۔ کل یہاں گولا بازار (واقعہ تھانہ بالاگنج) میں دو مولوی صاحبان کے پیروؤں کے درمیان قرآنی الفاظ "ضالین" کے تلفظ پر جھگڑا شروع ہوا۔ بات بڑھی یہاں تک کہ نوبت مار پیٹ کی آگئی۔ اور دونوں فریق زخمی ہوئے۔"

پھر صوفی صاحب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور قرآن مجید کی پیشگوئیوں کو بالکل نظر انداز کر دیتے ہیں۔ جن میں آخر زمانہ میں ایک عظیم مصلح کی آمد کی خبر دی گئی ہے۔

(باقی دیکھیں صفحہ ۵ پر)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے معجزات

تقریر مکرم میاں عطاء اللہ صاحب ایڈووکیٹ۔ برموقع جلسہ سالانہ ۵۸ء

(قسط نمبر ۹)

ظاہر ہے کہ یہ وقت خدا کے لئے حق و باطل میں فرق کرنے اور اپنی قدرت نمائی کا تھا اگر وہ ایسا نہ کرتا تو حق و باطل میں التباس ہو جاتا اور پتہ نہ لگ سکتا کہ خدا ہے بھی یا نہ اور یہ کہ سچا کون ہے اور جھوٹا کون۔

گویا خدا کی عدالت عالیہ میں سے ایک ہی امر متنازعہ کے متعلق مختلف افراد نے مختلف اوقات پر یہ کہہ کر فیصلہ طلب کیا کہ انہیں خدا نے بتایا ہے کہ نعوذ باللہ بانی سلسلہ احمدیہ کاذب ہیں۔ ادھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ سب لوگ خدا کے راستباز بندے کی اور اس کو خدا کی طرف سے دیئے ہوئے نشانات کی تکذیب کرنے والے ہیں۔ اس لئے مستوجب سزا ہیں۔ اگر یہ سزا کسی ایک فرد کو ملتی اور دوسرے کو نہ ملتی یا کبھی سزا کی کوئی صورت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر وارد ہوتی اور کبھی فریق ثانی کو ایسا پیش آتا تو تب بھی امر تنقیح طلب کا ایک حتمی فیصلہ نہ سمجھا جا سکتا لیکن ایک دفعہ نہیں ان مختلف افراد پر مختلف موقعوں پر اور مختلف تاریخوں میں ایک ہی بات کو ثابت کرنے کے لئے کہ وہ موجود ہے اور یہ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام خدا کے مامور اور آپ کی تکذیب کرنے والے مستوجب سزا ہیں آسمان سے ہر بار ایک ہی فیصلہ صادر فرمایا۔ اس چیز نے ہمیشہ کے لئے یہ ثابت کر دیا کہ خدا تعالیٰ کا مامور خدا کی طرف سے تھا۔

ان جملہ افراد نے ایک اور اہم معاملے میں خدا کی قدرت نمائی چاہی اور وہ امر یہ تھا کہ جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ابتر ہونے کے دعویدار تھے۔ ادھر خدا تعالیٰ نے ان سب افراد کے متعلق یہ فرمایا کہ یہ خود ابتر ہوں گے۔ یہ لوگ جوان، تندرست، شادی شدہ اور بعض ان میں سے صاحب اولاد تھے۔ اس خدائی فیصلہ کی یہ دوسری شق ان معجزات کو بہت ہی زیادہ عظیم الشان بنا دیتی ہے۔ کیونکہ ان میں خدا تعالیٰ کی قدرت نمائی کا ایک نہایت ہی عجیب اور غیر معمولی رنگ ہے توالد و تناسل ایک بیالوجی کا فعل ہے۔ جہاں اعضاء درست ہیں اور مادۂ تولید موجود ہے وہاں اولاد پیدا ہوگی۔ اور کسی شخص کی بددعا یا خواہش توالد و تناسل کے نتائج پر کسی طرح بھی اثر انداز نہیں ہو سکتی لیکن خدا جسے ہر چیز پر حکمرانی حاصل ہے وہ چاہتا تھا کہ مادی اسباب کی پرستار دنیا کو وہ اپنی قدرت کا معجزہ دکھائے۔ سو خدا نے اپنے ایک بندے کی زبان سے ان سب لوگوں کے لئے یہ حکم جاری کیا کہ خواہ یہ کچھ کریں یہ مقطوع النسل رہیں گے۔ گویا ان کیڑوں کو حکم مل گیا کہ وہ اب نسل پیدا کرنے سے ممنوع و باز رہیں گے۔ اور ان کیڑوں نے اس حکم کو مانا۔ کون انسان یہ جسارت کر سکتا ہے کہ کیڑوں کو حکم دے۔ جن لوگوں نے اس معاملہ میں حضور کا مقابلہ کیا ان میں سے کئی صاحب اولاد تھے۔ لیکن خدا کے مامور کی تحدی قابل ملاحظہ ہے کہ فرمایا کہ یہ لوگ خود شادیاں کر لیں اپنی اولادوں کو ایک کی بجائے چار چار بیویاں کرا لیں میرے خدا نے فرمایا ہے کہ یہ قطعی طور پر مقطوع النسل رہیں گے اور ان لوگوں کی کوئی کوشش اس فیصلے کو بدل نہیں سکتی۔ حضور نے فرمایا کہ اگر ان لوگوں کے ہاں اولاد پیدا ہو جائے تو میں جھوٹا ہوں گا۔ ایسے دعوے کا اس قطعیت اور وثوق کے ساتھ سچا ثابت ہونا خدا کی ہستی کا کتنا عظیم الشان ثبوت ہے اور اس کی قدرتوں پر کس طرح یقین پیدا کرنے والا ہے۔ فبای حدیث بعدہ یؤمنون۔

یہ تو چند افراد کا واقعہ تھا جس میں خدا تعالیٰ نے اس طرح کیڑوں کو حکم دیا اور انہوں نے اس حکم کی تعمیل کی۔ اب میں ایک اور تاریخ عالم میں ایک بے نظیر معجزہ پیش کرتا ہوں جو خدا کی قدرت نمائی کا زبردست ثبوت ہے۔ اس میں بھی کیڑوں نے خدا اور خدا کے مامور کے احکام اس طرح مانے کہ بڑے بڑے ذہین انسان کو ایسا شعور حاصل نہ ہو سکتا تھا۔ اور یہاں دسیوں نہیں، بیسیوں نہیں، سینکڑوں نہیں، ہزاروں نہیں، لاکھوں اور کروڑوں انسانوں میں ان کیڑوں نے خدا کی قدرت کا تماشا دکھایا۔ اور وہ معجزہ طاعون کا معجزہ ہے۔ تفصیل اس معجزے کی یہ ہے کہ:۔

تئیسواں معجزہ

حضور نے رؤیا میں دیکھا کہ خدا کے فرشتے پنجاب میں سیاہ پودے لگا رہے ہیں۔ جب یہ مرض سارے پنجاب میں پھیلا۔ اور ایک ہولناک صورت اختیار کر گیا تو گورنمنٹ نے اس کے لئے بعض ٹیکے ایجاد کئے۔ اس وقت حضور نے ایک کتاب جس کا نام کشتی نوح ہے شائع فرمائی۔ اور اس میں لکھا کہ:۔

”حکومت نے خیر خواہی سے اور رفاہ عام کی خاطر ٹیکہ ایجاد کیا ہے۔ لیکن میں اپنے متبعین کو کہتا ہوں کہ وہ اس ٹیکے کو استعمال نہ کریں۔ کیونکہ خدا نے چاہا ہے کہ اس زمانہ میں انسانوں کے لئے ایک آسمانی رحمت کا نشان دکھائے تو اس نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ تو اور جو شخص تیرے گھر کی چار دیواری کے اندر ہوگا اور وہ جو کامل پیروی اور اطاعت اور سچے تقویٰ سے تجھ میں محو ہو جائیگا وہ سب طاعون سے بچائے جائیں گے۔ اور ان آخری دنوں میں خدا کا یہ نشان ہوگا۔ تا وہ قوموں میں فرق کر کے دکھلائے۔ لیکن وہ جو کامل طور پر پیروی نہیں کرتا وہ تجھ میں سے نہیں اس کے لئے مت دلگیر ہو۔“ (کشتی نوح ص [illegible])

اسی طرح فرمایا:۔

”اور اس نے مجھے مخاطب کر کے یہ بھی فرمایا کہ عموماً قادیان میں سخت بربادی افگن طاعون نہیں آئیگی جس سے لوگ کتوں کی طرح مریں اور مارے غم اور سرگردانی کے دیوانہ ہو جائیں۔ اور عموماً تمام لوگ اس جماعت کے گو وہ کتنے ہی ہوں مخالفوں کی نسبت طاعون سے محفوظ رہیں گے مگر ایسے لوگ ان میں سے جو اپنے عہد پر پورے طور پر قائم نہیں یا ان کی نسبت اور کوئی وجہ مخفی ہو جو خدا کے علم میں ہو ان پر طاعون وارد ہو سکتی ہے۔ مگر انجام کار لوگ تعجب کی نظر سے اقرار کریں گے کہ نسبتاً و مقابلۃً خدا کی حمایت اس قوم کے ساتھ ہے اور اس نے خاص رحمت سے ان لوگوں کو ایسا بچایا ہے جس کی نظیر نہیں۔“ (ص [illegible])

اس مرحلہ پر میں یہ عرض کرتا ہوں کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام شدید سے شدید مخالفت و معاند کی نگاہ میں بھی ایک ذہین و فرزانہ انسان تھے۔ مخالف یہ الزام تو لگاتا رہا ہے کہ آپ نے یہ سارے دعوے خود گھڑ لئے اور دکانداری کے لئے ایسا کیا لیکن کوئی مخالف بھی یہ نہیں کہتا کہ آپ کو خدا نے خرد و دانش یعنی عطا نہ کی تھی اب ظاہر ہے کہ اگر ایک مدعی اپنے دعوے میں کاذب ہے تو وہ ایک ایسی بیماری کے متعلق جو چوہوں کے ذریعہ گھروں اور آبادیوں میں پھیلتی ہے اور طاعون زدہ علاقوں کے آدمیوں کے ایسی جگہ جانے سے جہاں یہ بیماری نہ ہو وہاں بھی یہ بیماری پھیل جاتی ہے اس کے متعلق یہ دعویٰ کرنا۔

اوّل۔ کہ اس کا مکان جو ہر چہار اطراف سے مخالف لوگوں کے مکانوں میں گھرا ہوا ہے۔ اور وہ لوگ نہ صفائی پسند ہیں۔ نہ ان کے مکانات ایسی نوعیت کے ہیں کہ وہاں چوہے نہ آ سکتے ہوں اس مکان میں جو شخص بھی داخل ہو جائے گا وہ طاعون سے محفوظ رہے گا۔ جیسا کہ فرمایا۔ انی احافظ کل من فی الدار۔ اور فارسی کی ایک نظم میں فرمایا ؎

نشان اگرچہ نہ در اختیار کس بود است
مگر نشان بدہم از نشان زد دارم
کہ آں سعید ز طاعون نجات خواہد یافت
کہ جست و جست پناہ بچار دیوارم
مرا قسم بخداوند خویش و عظمت او
کہ ہست ایں ہمہ از وحی پاک گفتارم
چہ حاجت است بہ بحث دگر ہمیں کافیست
برائے آنکہ سیاہ شد دلش ز انکارم
اگر دروغ بر آید ہر آنچہ وعدہ من
رواست گر ہمہ خیزند بہر پیکارم

دوم۔ یہ کہ گھر سے مراد اینٹوں اور چونے کا ہی گھر نہیں بلکہ ہر وہ شخص جو حضور کی سچے دل سے پیروی کرے گا خواہ وہ کسی شہر کسی ماحول اور کسی آبادی میں رہتا ہو وہ بھی حضور کی چار دیواری میں رہتا ہوا سمجھا جائے گا۔

سوم۔ یہ کہ قادیان میں طاعون جارف

نہ پڑے گی۔

چہارم ۔ یہ کہ عموماً جماعت احمدیہ کے لوگ خواہ وہ کتنے ہی ہوں۔ مخالفوں کی نسبت طاعون سے محفوظ رہیں گے۔

پنجم ۔ یہ کہ وہ لوگ جو اپنے عہد پر قائم نہیں رہے یا ان کی نسبت اور کوئی وجہ مخفی ہو ان پر طاعون وارد ہو سکتی ہے۔

یہ پانچ دعاوی اپنی نوعیت کے لحاظ سے نہایت عجیب ہیں! ایک مدعی کاذب اپنے ہوش و حواس کو قائم رکھتا ہوا ایسے دعاوی کا خیال بھی ذہن میں نہیں لا سکتا۔

دنیا جانتی ہے کہ کیڑوں کو کوئی شعور حاصل نہیں۔ لیکن آپ کے مذکورہ بالا دعاوی کے معنی یہ تھے۔

۱۔ کہ کیڑے حضرت مسیح موعود کے گھر کو پہچان لیں گے۔ اور وہاں آدمی تو کجا کوئی چوہا بھی نہیں مرے گا۔

۲۔ یہ کہ کیڑے احمدی اور غیر از جماعت میں امتیاز کر سکیں گے۔

۳۔ یہ کہ کیڑے دوست اور دشمن بھی شناخت کر سکیں گے۔ دشمن پر ان کا حملہ سخت ہوگا۔ اور وہ سینکڑوں ہزاروں کو ہلاک کر دیں گے۔

۴۔ یہ کہ قادیان کی چار دیواری میں ہی نہیں باہر بھی سارے ملک پنجاب بلکہ سارے ہندوستان بلکہ ان تمام ممالک میں جہاں طاعون پھیلی ہوئی ہوگی کیڑوں کو یہ شعور حاصل ہوگا۔ کہ وہ احمدی اور غیر از جماعت میں امتیاز کر سکیں۔

۵۔ یہ کہ اگر کبھی یہ کیڑے کسی وجہ سے حکم کی خلاف ورزی کریں تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ہاتھ اٹھتے ہی وہ کیڑے اپنی حرکت سے باز آ جائیں گے۔

کیڑے تو کیڑے ہیں جانور بھی جو بڑے سدھائے ہوئے ہوں۔ ان کو بھی اس قسم کا شعور حاصل نہیں۔ میں تو کہتا ہوں کہ جانور تو جدا رہے اگر انسانوں کا کوئی لشکر کسی کے پاس ہو۔ تو اس کو بھی اتنا شعور نہیں ہو سکتا کہ وہ دیہات اور شہروں میں جائیں اور بغیر بتائے اپنے اور بیگانے میں امتیاز کریں۔ پس کسی فرزانہ و ذہین و فطین انسان کا یہ دعویٰ کرنا کہ طاعون کے کیڑے اس طرح ایمان و عدم ایمان اخلاص و عدم اخلاص، دوست اور دشمن اور دشمنوں میں سے مکذب اور غیر مکذب کا امتیاز کر لیں گے۔ ایک عجیب دعویٰ تھا کہ خود حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے اسے محسوس فرمایا۔

چنانچہ آپ نے اپنی کتاب کشتی نوح میں لکھا ہے،

"کہ اس بات پر بعض نادان چونک پڑیں گے۔ اور بعض ہنسیں گے۔ اور بعض مجھے دیوانہ قرار دیں گے۔ اور بعض حیرت میں آئیں گے۔ کہ کیا ایسا خدا موجود ہے۔ جو بغیر رعایت اسباب کے بھی رحمت نازل کر سکتا ہے۔ اس کا جواب یہی ہے کہ ہاں بلاشبہ ایسا قادر خدا موجود ہے۔ اور اگر وہ ایسا نہ ہوتا تو اس سے تعلق رکھنے والے زندہ ہی مر جاتے۔ وہ عجیب قادر ہے۔ اور اس کی پاک قدرتیں عجیب ہیں۔ ص۶"

پھر ص۱۲ پر تحریر فرماتے ہیں:۔

کیا یہ عظیم الشان نشان نہیں کہ خدا تعالیٰ اس پیشگوئی کو ایسے طور سے ظاہر کرے گا۔ کہ ہر ایک طالب حق کو کوئی شک نہیں رہے گا۔ اور وہ سمجھ جائے گا۔ کہ معجزہ کے طور پر خدا نے اس جماعت سے معاملہ کیا ہے۔ بلکہ بطور نشان الٰہی کے نتیجہ یہ ہوگا کہ طاعون کے ذریعے یہ جماعت بہت بڑھے گی۔ اور خوارق عادت ترقی کرے گی۔ اور ان کی یہ ترقی تعجب سے دیکھی جائے گی۔ جیسا کہ کتاب نزول المسیح میں میں نے لکھا ہے اگر اس پیشگوئی کے مطابق خدا نے اس جماعت اور دوسری جماعتوں میں کچھ فرق نہ دکھلایا تو ان کا حق ہوگا کہ میری تکذیب کریں۔"

سو خدائے قادر نے ایسا ہی کیا۔ جیسا کہ اس نے وعدہ فرمایا تھا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے متعلقین کے لئے اپنے مکانات کو وسیع کر لیا۔ اور باوجودیکہ سارے ملک میں طاعون پھیلی ہوئی تھی۔ لوگ پناہ لینے کے لئے حضور کے مکان میں اترتے یہ باتیں سراسر اسباب کے خلاف اور بیماری کو پھیلانے والی تھیں لیکن حضور کے مکان میں ایک چوہا بھی طاعون سے نہ مرا۔

کیا یہ تعجب انگیز بات نہیں کہ طاعون کے کیڑوں نے یہ جان لیا کہ فلاں مکان ہماری دست برد سے باہر ہے احباب غور فرمائیں کہ کیڑے کو کوئی شعور حاصل نہیں ہوتا۔ کیڑا خدا کی ادنیٰ ترین مخلوق ہے۔ جس میں زندگی کے ابتدائی آثار ہیں۔ لیکن سمجھ اور پہچان سے اس کا دور کا بھی تعلق نہیں۔ لیکن اس معجزہ میں طاعون کے کیڑوں کو ایک نہایت ہی عجیب سمجھ دی گئی اور یہ طاعون کے کیڑے صرف قادیان ہی میں پھیلے ہوئے نہ تھے۔ سارے ملک میں کوئی شہر کوئی قصبہ کوئی گاؤں اس سے خالی نہ تھا ایسے حالات میں یہ کیڑے ہر مقام پر احمدیوں کے گھر پہچان لیتے۔ اور ان میں سے مخلص اور غیر مخلص احمدیوں میں تمیز کر لیتے اور ہر مخالف کے گھر زیادہ شدت سے حملہ کرتے۔ کیا یہ بات خدائے قادر کے چہرے پر سے تمام پردے اٹھا نہیں دیتی۔ اور ایک دفعہ تمام قدرتوں والے خدا کو دکھا نہیں دیتی۔ میں تو کہتا ہوں جانور تو جانور کوئی ذہین سے ذہین انسان بھی یہ شعور، یہ فراست اور یہ شناخت حاصل نہیں کر سکتا۔ لاریب یہ خدا کی روشن ترین چہرہ نمائی تھی۔ بلاشبہ یہ اس کی قدرت کا ایک عظیم الشان ثبوت تھا۔ اسی لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا تھا کہ میں خدا کی مجسم قدرت ہوں +

(باقی)

فرینکفورٹ مسجد کیلئے قربانی کے شاندار نمونے

ڈیڑھ ڈیڑھ صد روپیہ ادا کرنے والے خوش نصیبوں کی تعداد ۱۵۷ تک پہنچ گئی

جماعت احمدیہ کے افراد اللہ تعالیٰ کے فضل سے فرینکفورٹ مسجد کے لئے بڑھ چڑھ کر قربانی کا نمونہ پیش کر رہے ہیں۔ سب سے پہلے ہمارے پیارے واجب الاطاعت امام سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مبلغ =/۶۶۰ روپے کا گرانقدر عطیہ عطا فرما کر جماعت کے لئے قابل تقلید نمونہ قائم فرمایا۔ حضور کی مثال پر عمل کرتے ہوئے روزانہ وکالت مال میں وعدہ جات کی فہرستیں اور نقد ادائیگی کی اطلاعات موصول ہو رہی ہیں۔ تادم تحریر ڈیڑھ ڈیڑھ صد روپیہ ادا کرنے والے خوش نصیب دوستوں کی تعداد ایک صد ستاون تک پہنچ چکی ہے۔ اور ابھی روزانہ یہ سلسلہ جاری ہے۔

مکرم نور سلطان صاحب ایڈووکیٹ جھنگ نے حسب ذیل تفصیل سے مبلغ =/۱۸۰۰ روپے کا وعدہ بھجوایا ہے۔ جس میں =/۳۶۰ روپے نقد ادا فرمائے ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

(۱) منجانب آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم:۔ — ۱۵۰۔۰۔۰

(۲) منجانب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام — ۱۵۰۔۰۔۰

(۳) منجانب دادا صاحب مرحوم۔ دادی صاحبہ مرحومہ۔ والد صاحب مرحوم والدہ صاحبہ مرحومہ۔ برادر۔ بھاوجہ مرحومہ۔ اہلیہ مرحومہ و بھتیجگان مرحوم ہر ایک کی طرف سے ڈیڑھ ڈیڑھ صد روپے۔ — ۱۳۵۰۔۰۔۰

(۴) خود مکرم نور سلطان صاحب — ۱۵۰۔۰۔۰

۱۸۰۰۔۰۔۰ روپے

یہ وعدے جماعت احمدیہ جھنگ کے امیر مکرم محمد بشیر احمد صاحب پٹرول ڈیلر جھنگ کی معرفت ملے ہیں۔ جنہوں نے خود بھی اپنے برادر مرحوم مولوی نذیر احمد علی صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سابق رئیس التبلیغ مغربی افریقہ اور والدہ محترمہ برکت بی بی کی طرف سے =/۳۰۰ روپے کی رقم نقد ادا کی ہے۔ آجکل آپ کے والد بزرگوار صاحب فراش ہیں اور دعا کے لئے درخواست کرتے ہیں۔

(۲) محترمہ بیگم صاحبہ خان بہادر دلاور خان صاحب نے مبلغ =/۵۰۰ روپے کی رقم نقد مسجد کی تعمیر کے لئے ارسال فرمائی ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ مکرم خان بہادر صاحب لمبے عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

(۳) من حیث الجماعت مکرم مرزا عبد الحق صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع سرگودھا کی طرف سے اطلاع ملی ہے کہ جماعت میں بذریعہ خطبہ جمعہ تحریک کی گئی چنانچہ =/۶۵۰ روپے کے وعدے ان کی طرف سے مل گئے ہیں اور باقی کے لئے وہ کوشش کر رہے ہیں۔ اسی طرح منٹگمری سے امیر جماعت مکرم چوہدری شریف احمد صاحب نے اطلاع دی ہے کہ وہ بھی اس چندہ کے لئے جدوجہد کر رہے ہیں۔ اور اپنی طرف سے =/۱۵۰ روپے کا وعدہ منجانب والدہ مرحومہ بھجوایا ہے۔

کراچی۔ لاہور۔ سیالکوٹ۔ راولپنڈی۔ پشاور۔ کوئٹہ سے اطلاعات کا انتظار ہے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

درخواست ہائے دعا

میرا منجھلا لڑکا سید حسنات احمد سلمہ اللہ تعالیٰ جو ریڈیو پاکستان لاہور میں تھا۔ اب بفضلہ تعالیٰ اسسٹنٹ ڈائریکٹر انفارمیشن ہو کر کوئٹہ چلا گیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ اس کی اس ترقی کو مبارک اور درازیٔ عمر کے ساتھ بہتر بنائے اور اسے زیادہ سے زیادہ خدمت دین کی توفیق دے۔ آمین۔

نیز میرے چھوٹے بچے سید حمید احمد بیک وقت جنرلزم اور ایف اے کے امتحانات اور رضیہ شفیع بی۔ اے کا امتحان دے رہے ہیں۔ ان کی کامیابی کے لئے بھی دعا فرمائیں۔

خاکسارہ بیگم شفیع (بیوہ سید شفیع احمد صاحب مرحوم) ۸ جیلینگی روڈ۔ لاہور

(۲) بندہ کی صحت عموماً خراب رہتی ہے اور بعض مشکلات درپیش ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ دے اور مشکلات دور فرمائے آمین

منشی محمد عبد اللہ۔ کوٹ عبد اللہ نبی سرہد سندھ

حضرت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے خطابیہ الفاظ کا استعمال

ایک اعتراض کا جواب!

از مکرم مولوی عزیز الرحمٰن صاحب منگلا مربی سلسلہ احمدیہ

بعض لوگ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ان اشعار پر اعتراض کرتے ہیں۔ جن میں حضور نے اپنے محبوب آقا سید الانبیاء سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام کو خطابیہ الفاظ سے یاد کیا ہے۔ اُن کا اعتراض یہ ہے کہ عالم الغیب خدا تعالیٰ ہے۔ حاجت روا اسی کی ذات ہے لہذا سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کو عالم الغیب سمجھ کر پکارنا شرک ہے۔ اس کا مختصر سا جواب ہمارے رسالہ الفرقان میں شائع ہو چکا ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ اولیاء اللہ بعض اوقات کشفی آنکھ سے نبی کریم صلعم کو دیکھ رہے ہوتے ہیں۔ لہذا ان کے لئے جائز ہے کہ الفاظ مخاطبت سے حضور کو یاد کریں۔ یہ جواب اپنی جگہ پر صحیح ہے لیکن میں اس سلسلے میں چند مزید معروضات پیش کرتا ہوں۔

عقیدۂ توحید

جماعت احمدیہ کا عقیدہ یہ ہے۔ کہ خدا تعالیٰ ذات باری صفات ہی عالم الغیب ہے اس کے سوا کوئی حاجت روا نہیں۔ تمام انبیاء و اولیاء خدا تعالےٰ کے عاجز بندے ہیں۔ الوہیت میں ان کا کچھ حصہ نہیں۔ وہ اپنی ذات و صفات میں یگانہ ہے۔ یہی تعلیم حضرت مسیح موعود امام الزمان علیہ السلام نے جماعت کو دی ہے۔ اور جو آدمی حضور کی کتابوں کا مطالعہ کرتا ہے اسکو یقین ہو جائے گا۔ کہ حضور کی تعلیم وہی تعلیم ہے۔ جو قرآن نے دی ہے۔ اگر عقائد توحید کے بارہ میں حضور کی کتابوں سے اقتباسات جمع کئے جائیں۔ تو ایک ضخیم کتاب میں بھی نہیں سما سکتے

لفظ خطاب کا محل استعمال

عربی زبان میں الفاظ خطابیہ کا استعمال دو طرح پر ہوتا ہے۔ صرف عربی ہی نہیں بلکہ فارسی اردو انگریزی دُنیا کی ہر زبان میں لفظ حاضر دو مقام پر استعمال ہوتا ہے۔ اوّل یہ کہ جس مقام پر منادی حاضر ہو۔ جیسے کہ ایک آدمی کے سامنے دوسرا آدمی موجود ہوتا ہے تو وہ اسے لفظ حاضر سے بلاتا ہے مثلاً اے فلاں یا عبد اللہ اے میرے بھائی علیٰ ھذا القیاس۔ تو جہاں بلانے والے یا پکارنے والے کو محکم یقین ہوتا ہے۔ کہ جسے میں پکار رہا ہوں۔ وہ میری بات سُن رہا ہے وہاں لفظ خطاب کا استعمال ضروری ہوتا ہے۔ خدا تعالیٰ کو پکارنا بھی اسی صورت میں داخل ہے۔ کیونکہ انسان کا عقیدہ ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ عالم الغیب ہے۔ میری پکار اور دعاؤں کو سنتا ہے حاضر و ناظر ہے لہذا اس کے حضور الفاظ مخاطبت استعمال کرتا ہے پس چونکہ منادی غائب پکارنے والے کی آواز کو نہیں سن سکتا سوائے خدا تعالیٰ کی ذات کے لہذا غائب وجود کو جو آنکھوں سے اوجھل ہو حاضر ناظر عالم الغیب قرار دے کر پکارنا یا اس عقیدہ پر اس کے لئے لفظ حاضر استعمال کرنا شرک ہے۔ ہاں یہ یاد رہے کہ یہ بحث مافوق الاسباب امور میں ہے۔ اگر مادی اسباب یا امور عادیہ کے ذریعے سے کسی کو حاضر الفاظ سے بلایا جائے تو ناجائز نہیں۔ مثلاً ٹیلیفون وغیرہ۔ یا مراسلات خط و کتابت میں تو یہ شرک نہیں۔

دوم: دوسرا مقام جہاں لفظ خطاب استعمال ہوتا ہے۔ وہ مقام نصب العین ہے اس مقام پر خواہ منادی مخاطب نہ ہو غائب ہو لیکن لفظ خطاب استعمال کرنا جائز ہوتا ہے یہاں اس عقیدہ کا خیال ہی نہیں ہوتا کہ میرا مخاطب عالم الغیب ہے یا نہ وہ میری باتیں سن رہا ہے یا نہ۔ اور یہ ایسے مقامات پر ہوتا ہے۔ جب کہ متکلم اپنے تصور اور خیال میں ایک شخص کو حاضر متعین کر لیتا ہے۔ اور اپنے معہود ذہنی سے خطاب کرتا ہے اور عام طور پر ایسا استعمال دو مواقع پر ہوتا ہے اول ایسے مقام پر جب کہ متکلم نے کسی پر احسانات کئے ہوں اور اس کے معہود ذہنی نے کفران نعمت کیا ہو۔ متکلم نے کسی کو نصیحت کی ہو اور اس کے مخاطب ذہنی نے اس کی نصیحت پر عمل نہ کر کے نقصان عظیم اٹھایا ہو۔ تو ایسے مقام پر اگرچہ مخاطب غائب ہوتا ہے۔ لیکن یہ متکلم اپنے احساسات کو یاد کر کے اور اپنی مشفقانہ پند و نصائح کو یاد کر کے اور مخاطب ذہنی کی ناشکری اور خسران کو دیکھ کر اس سے مخاطبانہ الفاظ سے بات کرتا ہے۔ تو ایسے مقامات پر لفظ خطاب کا استعمال شرک نہیں ہوتا۔ بلکہ متکلم کے لئے اپنے مافی الضمیر کو بلیغانہ طور پر ظاہر کرنے کا عمدہ موقع ہوتا ہے۔ اس کے متعلق دو حوالے عرض کرتا ہوں۔ سورۃ اعراف میں شعیب علیہ السلام کی قوم کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

فاخذتهم الرجفة فاصبحوا فی دارهم جاثمین۔ الذین کذبوا شعیباً کان لم یغنوا فیها .... فتولی عنهم وقال یاقوم لقد ابلغتکم رسالات ربی ونصحت لکم الآیۃ۔

پس ان کو زلزلہ نے پکڑ لیا اور وہ گھٹنوں کے بل گر پڑے ایسے تباہ ہوئے۔ جیسا کہ وہ اس شہر کے رہنے والے ہی نہ تھے۔ شعیبؑ کو جھٹلانے والے ہی خاسر ہوئے۔ پس حضرت شعیب پیٹھ پھیر کر چل دئے اور کہنے لگے یا قوم اے میری قوم میں نے تم کو رسالات الٰہی کی تبلیغ کی اور تمہیں نصیحت کی لیکن تم نے فائدہ نہ اٹھایا تو اس مقام پر حضرت شعیب علیہ السلام کا اپنی قوم سے لفظ خطاب سے ندا کرنا حالانکہ وہ تو ہلاک ہو چکی تھی بطور نصب العین ہے۔ اور آپ نے ان کو مخاطب ذہنی قرار دے کر ان کو مخاطب کیا ہے۔ دوسرا حوالہ وہ ہے۔ جہاں مقتولین بدر جو کہ کفار تھے جب ان کی لاشیں ایک گڑھے میں ڈالی گئیں تو حضور علیہ السلام نے انہیں مخاطب کر کے کہا۔

هل وجدتم ما وعد کم ربکم حقاً۔

کیا تم نے موعود عذاب کا مزہ چکھ لیا ہے۔ یہ خطاب بھی اسی قبیل میں داخل ہے۔ (باقی)

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر سے خط و کتابت کیا کریں۔

الفضل کا خلافت نمبر

مورخہ ۲۷ مئی کو یوم خلافت کی مبارک تقریب آرہی ہے۔ اس موقعہ پر انشاء اللہ حسب معمول الفضل کا خلافت نمبر شائع ہوگا۔ جو نہایت قیمتی مضامین پر مشتمل ہوگا۔ یہ نمبر یوم خلافت سے چند دن قبل شائع ہوگا۔ اس لئے علمائے کرام اور دیگر اہل قلم احباب سے درخواست ہے کہ وہ اپنے مضامین جلد سے جلد ارسال فرمائیں۔

مشتہرین و ایجنٹ صاحبان کو بھی فوراً آرڈر بک کرا لینے چاہئیں۔

ناصرات الاحمدیہ کا امتحان ۳۱ مئی کو ہوگا

ناصرات الاحمدیہ کے امتحان کا جو اعلان کیا گیا تھا۔ اس سلسلے میں ابھی تک بڑی بڑی جماعتیں مثلاً کراچی لاہور۔ سرگودھا۔ راولپنڈی اور ملتان کی طرف سے پرچوں کی مطلوبہ تعداد کی اطلاع نہیں ملی۔ جن لجنات نے اطلاع دی بھی ہے۔ انہوں نے یہ وضاحت نہیں کی۔ کہ گروپ اول (۸ سے ۱۰ برس) اور گروپ دوم (۱۰ سے ۱۵ برس) کی لڑکیوں کے لئے کتنے کتنے پرچے مطلوب ہیں۔ ان حالات میں اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ اب ناصرات کا امتحان ۳۱ مئی کو ہوگا۔ لجنات دونوں گروپوں کے لئے پرچوں کی مطلوبہ تعداد سے فوراً اطلاع دیں۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ)

دعوۃ ولیمہ

مکرم چوہدری محمد الدین صاحب "چوہدری بوٹ ہاؤس" ربوہ نے مورخہ ۴ مئی ۱۹۵۹ء بروز سوموار اپنے لڑکے چوہدری محمود احمد کی دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔ جس میں بعض صحابہ کرام اور دیگر احباب کے علاوہ محترم قاضی محمد عبد اللہ صاحب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب اور مولانا جلال الدین صاحب شمس نے شرکت فرمائی۔ دعوت کے اختتام پر مکرم جناب مولانا جلال الدین صاحب شمس نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کرائی۔

محمود احمد صاحب کا نکاح ۲۹ اپریل ۵۹ء کو مکرم سید احمد علی صاحب .... مربی سلسلہ ضلع لائلپور نے چوہدری نعمت اللہ صاحب سکرٹری مال جماعت احمدیہ چک ۲۹ ضلع لائلپور کی صاحبزادی عصمت بی بی سے پڑھا تھا۔ اور اسی روز تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ احباب کرام اور بزرگان سلسلہ بھی اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

(بشیر احمد میرز بشیر جنرل سٹور ربوہ)

تازہ فہرست امدادی رقوم موصولہ حفاظت مرکز ربوہ

(از مورخہ ۱۶/۴/۵۹ تا مورخہ ۳/۴/۵۹)

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی)

ذیل میں ان رقوم کی فہرست درج کی جاتی ہے جو سابقہ اعلان کے بعد میرے دفتر میں وصول ہوئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے اور ان کی اس خدمت کو قبول فرمائے اور ان کا حافظ و ناصر ہو۔ دوست اس بات کو مد نظر رکھیں کہ میرے دفتر میں صرف میرے صیغہ سے تعلق رکھنے والی رقوم بھجوائی جائیں۔ دیگر رقوم کی وجہ سے نہ صرف کام بڑھتا ہے بلکہ حساب میں پیچیدگی پیدا ہونے کا بھی احتمال رہتا ہے۔

خاکسار مرزا بشیر احمد۔ دفتر حفاظت مرکز ۲ مئی ۱۹۵۹ء

(۱) کلثوم بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر محمد احمد صاحب عدن حال ربوہ (برائے صدقہ بکرا) ۳۰-۰-۰
(۲) سید محمد داؤد صاحب پاکستان پٹرولیم کمپنی کاشمور (صدقہ) ۵-۰-۰
(۳) بابو نور محمد صاحب پنشنر اوورسیر علی پور گھلواں ضلع مظفر گڑھ (برائے صدقہ بکرا) ۲۰-۰-۰
(۴) امیر عالم صاحب کوٹلی آزاد کشمیر (امداد برائے رشتہ داران درویشان) ۵-۰-۰
(۵) عبد الحمید صاحب جٹ نارووال ضلع سیالکوٹ " ۵-۰-۰
(۶) سید محمد صادق علی شاہ صاحب دار الرحمت وسطی ربوہ (فدیہ رمضان) ۲۵-۰-۰
(۷) عنایت الرحمٰن صاحب ٹنڈو الہ یار سندھ (امداد برائے رشتہ داران درویشان) ۱۰-۰-۰
(۸) فاطمہ بی بی صاحبہ اہلیہ عبد اللہ صاحب چک منگلہ سرگودھا (فدیہ رمضان) ۱۰-۰-۰
(۹) پروفیسر چوہدری محمد علی صاحب ایم اے ربوہ منجانب والد صاحب مرحوم و والدہ صاحبہ (امداد برائے رشتہ داران درویشان) ۲۵-۰-۰
(۱۰) رابعہ بی بی صاحبہ بذریعہ اللہ دتہ صاحب سیکرٹری مال کوٹ ضلع شیخوپورہ " ۲-۰-۰
(۱۱) لجنہ اماء اللہ جماعت احمدیہ کوئٹہ بذریعہ اہلیہ صاحب مرزا معظم بیگ صاحب " ۲۵-۰-۰
(۱۲) اہلیہ صاحبہ مبارک احمد صاحب راولپنڈی بذریعہ دفتر امانت ربوہ " ۱۰-۰-۰
(۱۳) بابا قاسم علی صاحب گھوڑا ورکاں ضلع گوجرانوالہ (فدیہ رمضان) ۵-۰-۰
(۱۴) عبد الرحیم صاحب لاکھا روڈ سندھ (صدقہ عام) ۵-۰-۰
(۱۵) فاطمہ صدیقہ بیگم صاحبہ زوجہ میاں کرم دین صاحب ربوہ " ۲۰-۰-۰
(۱۶) چوہدری عطا محمد صاحب پنشنر تحصیلدار ربوہ (فدیہ رمضان) ۲۱-۰-۰
(۱۷) " " " (صدقہ عام) ۲-۰-۰
(۱۸) اہلیہ صاحبہ " " (بقایا فدیہ رمضان) ۵-۰-۰
(۱۹) میاں فضل الٰہی صاحب سرگودھا (صدقہ عام) ۵-۰-۰
(۲۰) ممتاز بیگم صاحبہ اہلیہ محمد یوسف صاحب میانہ پورہ سیالکوٹ۔ (امداد برائے رشتہ داران درویشان) ۲۰-۰-۰
(۲۱) مولوی محمد یعقوب صاحب ٹھیکیدار بھٹہ " " ۱۰-۰-۰
(۲۲) ڈاکٹر اقبال احمد خانصاحب مظفر گڑھ مغربی پاکستان (صدقہ بکرا) ۲۵-۰-۰
(۲۳) قائد محمد صالح صاحب کھلنا مشرقی پاکستان (فدیہ) ۱۵-۰-۰
(۲۴) " (صدقہ عام) ۵-۰-۰
(۲۵) حکیم سید پیر احمد شاہ صاحب ہوشیارپوری سیالکوٹ (امداد برائے رشتہ داران درویشان) ۵-۰-۰
(۲۶) خلیفہ عبد الرحیم صاحب سیالکوٹ۔ " ۵-۰-۰
(۲۷) بیگم صاحبہ خلیفہ عبد الرحیم صاحب سیالکوٹ " ۵-۰-۰
(۲۸) بیگم صاحبہ کیپٹن رحمت علی صاحب بذریعہ خلیفہ عبد الرحیم صاحب سیالکوٹ " ۵-۰-۰
(۲۹) ملک عبد المجید صاحب ٹوپی ضلع مردان (چندہ نشر و اشاعت جو داخل کرایا گیا) ۲-۰-۰
(۳۰) " " " (مسجد بیرون جو داخل کرایا گیا) ۲-۰-۰
(۳۱) " " (امداد برائے رشتہ داران درویشان) ۲-۰-۰
(۳۲) " " (اعانت الفضل جو داخل کرایا گیا) ۴-۰-۰
(۳۳) ہمشیرہ صاحبہ پروفیسر ظہور احمد صاحب دینیس دار الصدر غربی ربوہ (امداد برائے رشتہ داران درویشان) ۵-۰-۰
(۳۴) محترمہ سیدہ ام المتین صاحبہ حرم ثالث حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ (امداد برائے رشتہ داران درویشان) ۱۰-۰-۰
(۳۵) والدہ صاحبہ مرزا اسلم حیات بیگ صاحب بذریعہ شیخ محمد یوسف صاحب لائلپور (فدیہ رمضان) ۱۵/-
(۳۶) شیخ محمد یوسف صاحب سوداگر چرم لائلپور (امداد برائے رشتہ داران درویشان) ۱۰-۰-۰
(۳۷) محترمی عبد الرحیم صاحب محاسب جہلم منجانب اہلیہ صاحبہ مرحومہ مولوی عبد المغنی صاحب امیر جہلم " ۵-۰-۰
(۳۸) محمد نواز خانصاحب جمعدار مجاہدی اسسٹنٹ سی ایچ پی پشاور " ۵-۰-۰
(۳۹) " " " " (صدقہ) ۵-۰-۰
(۴۰) چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب آف دنجواں حال معرفت مولوی عبد الکریم صاحب سیکرٹری مال خوشاب (امداد برائے رشتہ داران درویشان) ۱۰/۱۲
(۴۱) ڈاکٹر محمد احسان صاحب محلہ پورن نگر سیالکوٹ۔ " ۵-۰-۰
(۴۲) حمید صاحب ہوٹل میٹروپول کراچی (T-۸۸-۵) (بلا تفصیل) ۱۰۰-۰-۰
(۴۳) امۃ القدیر صاحبہ مرحومہ بنت حافظ عبد السمیع صاحب کپورتھلوی بذریعہ اہلیہ حافظ صاحب (امداد برائے رشتہ داران درویشان) ۵-۰-۰
(۴۴) حمید اللہ صاحب خادم فضل عمر ہوسٹل ربوہ " ۵-۰-۰
(۴۵) مولوی عبد الکریم صاحب شرما مشرقی افریقہ (صدقہ برائے حضرت مولوی راجیکی صاحب) ۶-۱۰-۰
(۴۶) ڈاکٹر محمد اکرام خانصاحب جودھپورہ ضلع مناق (امداد برائے رشتہ داران درویشان) ۶-۰-۰
(۴۷) چوہدری ننھے خانصاحب گمبٹ ضلع خیرپور میرس " ۱۹-۱۲-۰

ضرورت ہے

نظارت بیت المال ربوہ کے لئے ایک جونیئر انسپکٹر بیت المال کی ضرورت ہے جس کا کام مقامی جماعتوں کے بجٹوں کی تشخیص۔ ان کے حسابات کی پڑتال اور نظارت بیت المال سے متعلق دیگر فرائض کی سرانجام دہی ہے۔ امیدوار کے لئے وعظ کی قابلیت اور حساب و کتاب میں مہارت رکھنا ضروری ہے۔ عمر ۲۰ سے ۴۰ سال تک ہو مولوی فاضل یا میٹرک پاس کو ترجیح دی جائے گی۔ ابتدائی تنخواہ ۴۰-۳-۵۰ کے گریڈ میں ۵۰/- روپے اور علاوہ مہنگائی الاؤنس جس کی موجودہ شرح ۲۰/- روپے ماہوار ہے دی جائے گی۔ تقرر فی الحال عارضی ہوگا۔

خواہشمند احباب مقامی جماعت کے عہدہ داران کی سفارش سے درخواستیں بھجوا دیں صدر انجمن احمدیہ کے کارکنان اپنے افسر صیغہ کی اجازت سے درخواست دے سکتے ہیں۔ تمام درخواستیں ۲۵/۵/۵۹ تک نظارت بیت المال میں پہنچ جانی چاہئیں۔ (ناظر بیت المال)

گمشدہ کتاب

میری ایک کتاب "پیارے رسول کی پیاری باتیں" ریسرچ یا کالج کے قریب بمعہ تولیہ گر گئی ہے۔ اگر کسی دوست کو ملی ہو تو مجھے دفتر بیت المال میں پہنچا کر ممنون فرمائیں۔ (شریف احمد کارکن دفتر بیت المال ربوہ)

درخواست ہائے دعا

(۱) میں دس پندرہ یوم سے گھٹنوں میں درد سے سخت علیل ہوں۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں (شیخ غلام محمد انبالوی حال کوئٹہ)

(۲) مجھے اپنڈے سائیٹس کی تکلیف ہوگئی ہے۔ جملہ احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ (محمد ضیاء الحق داؤد خیل)

(۳) عزیزم افضل احمد ابن ڈاکٹر محمد احمد صاحب آف عدن تعلیم کی غرض سے یورپ گئے ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی بخیریت و کامیاب مراجعت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (اہلیہ ڈاکٹر محمد احمد صاحب آف عدن حال ربوہ)

(۴) میری امی جان بعارضہ درد گردہ شدید طور پر علیل ہیں۔ تمام احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ عطا فرمائے (نعیم الدین احمد)

(۵) عزیزی نصیرہ بیگم بنت بابو احمد الدین صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کھیوڑہ ایک لمبے عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین (حافظ غلام محی الدین معلم جماعت احمدیہ کھیوال کلاں)

(۶) میرے والد محترم ملک احمد خانصاحب ریحان دردِ سر کے شدید حملے کی وجہ سے سخت علیل ہیں احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔ (رشید احمد ریحان دار النصر ربوہ)

(۷) میرا داماد عزیزم عاشق احمد بعارضہ ٹائیفائیڈ اور میری بیوی بعارضہ ذیابیطس بیمار ہیں۔ احباب جماعت دعائے صحت فرمائیں (عبد الرحیم ہیڈ ماسٹر خیر گاہ جہلم)

(۸) میری بیوی کی صحت عرصہ سے خراب ہے اب وہ کئی دنوں سے ہسپتال میں داخل کرایا گیا ہے احباب صحت کیلئے دعا فرمائیں۔ (عبد الواحد سنت نگر لاہور)

کمیونسٹ سامراج اب خود نہرو کے دروازے پر دستک دے رہا ہے

امریکہ کے سابق صدر مسٹر ٹرومین کا مضمون

نیویارک۔ امریکہ کے سابق صدر مسٹر ہیری ٹرومین نے "نیویارک ٹائمز" میں ایک مضمون میں موجودہ بین الاقوامی صورت حال پر تبصرہ کیا ہے۔ مسٹر ٹرومین نے اس مضمون میں پنڈت نہرو کا بھی ذکر کیا ہے۔ اور یہ کہا ہے کہ میں حیران ہوں کہ اُن جیسا ذہین لیڈر اپنی "غیر جانبدارانہ پالیسی" کی نامعقولیت کو ابھی تک کیوں محسوس نہیں کر سکا۔

مسٹر ٹرومین کے اس مضمون کے متعلقہ حصہ کا متن درج ہے:-

میں پنڈت نہرو کو موجودہ دور کے نہایت ذہین عالمی لیڈروں میں شمار کرتا ہوں۔ لیکن میں اکثر حیران ہوتا ہوں کہ انہوں نے "غیر جانبداری" کی جو پالیسی اختیار کر رکھی ہے۔ وہ اس کی نامعقولیت کو اب تک کیوں محسوس نہیں کر سکے۔ حالانکہ آزاد دنیا کو اپنے زیر نگین کرنے کے کمیونسٹ عزائم کا روز روشن کی طرح واضح ثبوت مل چکا ہے

بھارت کو جغرافی اور اقتصادی لحاظ سے جو مشکلیں درپیش ہیں۔ مجھے ان کا پورا احساس ہے۔ چنانچہ میں نے اس وقت جب میں امریکہ کا صدر تھا۔ بھارت کو امداد دینے کے لئے وہ سب کچھ کیا۔ جو میرے مقدور میں تھا۔ لیکن جس وقت آزاد ممالک کمیونسٹوں کی ظالمانہ یلغار کی زد میں تھے۔ اور کئی اہم علاقوں پر کمیونسٹ تابڑ توڑ حملے کئے جا رہے تھے اس وقت پنڈت نہرو نے کیا مجال کہ آزاد ممالک سے کوئی ہمدردی تک ظاہر کی ہو۔ یا ان کی تائید کی ہو۔ بلکہ وہ اس حد تک نکل گئے کہ ہم نے کمیونسٹوں کے جارحانہ حملوں سے اپنا دفاع کرنے کے لئے جو اقدامات کئے۔ پنڈت نہرو نے ان کو علانیہ بُرا بھلا کہا۔

ہمارے لئے یہ صورت حال بڑی صبر آزما تھی۔ پھر بھی ہم بھارت سے نرمی ہی کا برتاؤ کرتے۔ ہم نے بھارت سے حسنِ سلوک اس وقت بھی جاری رکھا۔ جب بھارت نے تعاون کے لئے ہماری اسنتدعا کو بُری طرح ٹھکرا دیا تھا اس صورت حال سے روسیوں نے اپنے ڈھب سے خوب فائدہ اٹھایا۔ جس سے آزاد دنیا کو شدید زک پہنچی۔

آج یہ کیفیت ہے کہ تبت میں کمیونسٹ چین کی جارحانہ کارروائی کے باعث اب کمیونزم خود پنڈت نہرو کے دروازے پر دستک دے رہا ہے۔ پنڈت نہرو آج جن ہولناک خطروں میں گھر گئے ہیں مجھے ان کا علم ہے اور میری نظر میں تو اب وہ وقت آگیا ہے کہ وہ بین الاقوامی کمیونسٹ حملہ آوروں کے خلاف اپنا اثر اور اپنی قوت استعمال کریں۔

کمیونسٹوں کے رویے سے یہ بات بالکل ظاہر ہو چکی ہے کہ وہ کمزور اور غیر جانبدار ممالک کو انتہائی ذلیل سمجھتے ہیں۔ اور تحقیر کی نگاہوں سے دیکھتے ہیں۔ ہم نے اس حقیقت سے آنکھیں موند لیں تو دیرپا امن کبھی قائم نہیں ہو سکے گا۔

بھوپال میں دفعہ ۱۴۴ لگا دی گئی

نئی دہلی ۵ مئی۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ بھوپال نے کل بھوپال شہر میں امن قائم رکھنے اور عوام کے دلوں سے بدامنی کے اندیشے دور کرنے کے لئے دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی ہے۔

اس حکم کے تحت آتشیں اسلحہ لے کر چلنے اور پتھر یا دور مار ہتھیار جمع کرنے پر پابندی لگا دی گئی ہے۔

آٹھ ہزار روپے کی ناجائز افیم پکڑی گئی

لائل پور ۵ مئی ریلوے پولیس نے کل لائلپور ریلوے سٹیشن پر دو مبینہ سمگلروں رمضان عبدالغنی کے قبضہ سے آٹھ ہزار روپے کی مالیت کی تقریباً دس سیر ناجائز افیم برآمد کر کے انہیں گرفتار کر لیا۔ کہا جاتا ہے ملزم یہ افیم ملتان سے سمگل کرنے لے جا رہے تھے۔ ملزموں کا قانون آبکاری کے تحت چالان کر لیا گیا ہے۔

سرگودھا کے نئے ڈسٹرکٹ سیشن جج

سرگودھا ۵ مئی شیخ اقبال احمد ڈسٹرکٹ و سیشن جج سرگودھا کی حیثیت سے اپنے نئے عہدے کا چارج لے لیا ہے۔ آپ کے پیشرو شیخ نذیر احمد محمود کو محکمہ قانون کا سیکرٹری مقرر کیا گیا ہے

فائرنگ بند کرنے کے سمجھوتے کی خلاف ورزی

ڈھاکہ ۵ مئی بھارتی فوج نے مشرقی پاکستان کی سرحد پر فائرنگ بند کرنے کے سمجھوتے کی حال ہی میں جو خلاف ورزی کی ہے حکومت مشرقی پاکستان نے اس کے خلاف آسام کی حکومت سے شدید احتجاج کیا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ یکم مئی کو ضلع سلہٹ میں پتھاریہ کے جنگل میں بھارتی فوج نے پھر فائرنگ شروع کر دی تھی۔ اور کسی اشتعال کے بغیر پانچ بار گولی چلائی۔ پاکستان کی طرف سے اس فائرنگ کا جواب نہیں دیا گیا

پولینڈ کی طرف سے مغربی نیوگنی کے مسئلہ پر انڈونیشیا کی حمایت

صدر سوئیکارنو اور پولینڈ کے صدر کا مشترکہ اعلان

وارسا ۵ مئی۔ پولینڈ اور انڈونیشیا کے ایک مشترکہ اعلان میں پولینڈ نے مغربی نیوگنی پر انڈونیشیا کے حق کی حمایت کی ہے۔ اور اس یقین کا اظہار کیا ہے کہ مغربی نیوگنی کا علاقہ بالآخر "مادر وطن" انڈونیشیا میں مل جائے گا۔

یہ مشترکہ اعلان انڈونیشیا کے صدر ڈاکٹر سوئیکارنو کے دورہ پولینڈ کے خاتمہ پر کل رات جاری کیا گیا۔ مشترکہ اعلان پر صدر سوئیکارنو اور پولینڈ کی کونسل آف سٹیٹ کے صدر ایگزینڈر زاوادزکی نے دستخط کئے۔

مشترکہ اعلان میں طرفین نے "ہر شکل میں نوآبادیاتی نظام کے خلاف جدوجہد کی پرخلوص حمایت کے عزم کا اظہار کیا ہے اور کہا ہے کہ وہ ایشیا اور افریقہ کی ان قوموں کے ساتھ ہیں۔ جو قومی آزادی وخود مختاری کے لئے سعی و جدوجہد کر رہے ہیں"

اعلان میں پولینڈ اور انڈونیشیا کے درمیان اقتصادی و فنی تعاون پر اطمینان کا اظہار کیا گیا ہے اور ثقافتی وفود کے تبادلہ کی ضرورت پر زور دیا گیا ہے۔ دونوں ملکوں کے سربراہوں نے دنیا کی آزاد قوموں کے درمیان پرخلوص تعاون کی پالیسی کی حمایت کی ہے اور اس یقین کا اظہار کیا ہے بنی نوع انسان کو ایک اور جنگ کی تباہ کاریوں سے صرف خلوص اور سرد جنگ کے ہتھکنڈوں سے معرا وجود باہم ہی محفوظ و مامون رکھ سکتا ہے۔

مشترکہ اعلان میں کہا گیا ہے کہ دوسری جنگ عالمگیر کے اثرات مابعد نے یورپ اور ایشیا کو جن مسائل سے دوچار کر دیا ہے، وہ متعلقہ فریقین کے درمیان مسلسل روابط اور باہمی بات چیت کے ذریعے حل کئے جا سکتے ہیں"

انڈونیشیا اور پولینڈ کے سربراہوں نے وسیع پیمانہ پر تباہی کے ایٹمی ہتھیاروں پر مکمل پابندیاں اور دیگر روایاتی اسلحہ میں بتدریج تخفیف کا مطالبہ کیا ہے۔ دونوں سربراہوں نے مشرق و مغرب کے درمیان مجوزہ جنیوا کانفرنس کی کامیابی کی بھی دعا کی ہے۔

دونوں سربراہوں نے ۱۹۵۵ء کی بنڈونگ کانفرنس میں طے کردہ "وجود باہم کے اصولوں" کی بھی حمایت کی ہے۔

پرچون فروشوں کو وزیر تجارت کا انتباہ

ٹنڈو اللہ یار ۵ مئی۔ وزیر تجارت مسٹر ذوالفقار علی بھٹو نے کہا ہے کہ چائے کی ایکسائز ڈیوٹی دو آنے سے چھ آنے پونڈ ہو جانے کے بعد اگر خوردہ فروشوں نے چائے کا نرخ بڑھایا تو انہیں سنگین نتائج بھگتنا پڑیں گے

مسٹر بھٹو نے آج ایسوسی ایٹڈ پریس کو بتایا کہ ایکسائز ڈیوٹی میں اضافہ خوردہ فروشوں کو قطعاً متاثر نہیں کرتا۔ لہذا چائے کے نرخ بڑھا کر عام صارفین کو زیر بار کرنے کی کوئی وجہ جواز موجود نہیں

وزیر تجارت نے کہا کہ جو لوگ چائے کے پرچون نرخ بڑھانے کے مجرم پائے گئے ان کے خلاف انتہائی سخت کارروائی کی جائے گی۔ چنانچہ اس سلسلہ میں ضروری اقدامات کئے جا رہے ہیں۔

مسٹر بھٹو نے اس امر پر اظہار افسوس کیا کہ ایکسائز ڈیوٹی میں اضافہ کے بعد بعض مقامات پر چائے کے نرخوں میں معمولی اضافہ کر دیا گیا ہے۔

بخشی پر ناجائز دولت جمع کرنے کا الزام

سری نگر ۵ مئی کشمیر ڈیموکریٹک نیشنل کانفرنس کے صدر مسٹر جی ایم صادق نے ایک بیان میں مقبوضہ کشمیر کی حکمران پارٹی پر الزام عاید کیا ہے کہ وہ ناجائز طریقے سے دولت جمع کر رہی ہے۔ آپ نے کہا کہ بخشی حکومت کے ارکان نے جس طریقے سے دولت جمع کر رکھی ہے وہ سخت قابل اعتراض ہے۔ آپ نے بھارتی حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ بخشی حکومت کے ارکان کی جمع کردہ دولت کی تحقیقات کرنے کے لئے سپریم کورٹ کے کسی جج کی صدارت میں ایک کمیشن قائم کرے۔ آپ نے کہا کہ برسراقتدار لوگوں نے ناجائز ذرائع سے کروڑوں روپے جمع کر لئے ہیں۔ ابھی تک بخشی غلام محمد نے مسٹر جی ایم صادق کے اس الزام کا کوئی جواب نہیں دیا۔

لائل پور میں سرکاری گندم کی خریداری

لائل پور ۵ مئی محکمہ خوراک کے حکام نے ضلع لائلپور میں گندم کی سرکاری خرید کی مہم شروع کر دی ہے مہم کے پہلے روز مختلف منڈیوں سے ایک ہزار من گندم خریدی گئی۔ محکمہ خوراک کے قریبی ذرائع نے بتایا کہ حکومت صرف وہ گندم خریدے گی جو باقاعدہ منڈیوں میں لائی جائے گی۔ یہ اقدام اس لئے کیا گیا ہے تاکہ زمیندار اپنی جنس بیچنے آڑھتیوں کو فروخت کریں اور عام لوگ بھی گندم کی قلت محسوس نہ کریں

سرحدوں پر پچاس اور چوکیاں قائم کی جائیں گی

سمگلروں کی سرکوبی کے لئے رینجرز کو نئے آلات مہیا کر دئے گئے

حیدرآباد ۶ مئی۔ مغربی پاکستان رینجرز کے ڈائرکٹر جنرل بریگیڈیئر سعید الدین خاں نے ایک انٹرویو میں بتایا ہے کہ نئی فصل کا ایک دانہ بھی پاکستان سے سمگل نہیں ہوا۔ آپ نے بتایا کہ سمگلنگ کے امکانات مکمل طور پر ختم کرنے کے لئے پچاس مزید سرحدی چوکیاں قائم کی جا رہی ہیں جس کے بعد صوبہ کی سرحدی چوکیوں کی تعداد چار سو تک پہنچ جائے گی۔

بریگیڈیئر سعید الدین خاں حیدرآباد اور خیرپور کے سرحدی علاقوں کے دورہ پر آئے ہوئے ہیں۔ آپ نے بتایا کہ رینجرز نے غذائی اجناس کی سمگلنگ کے مکمل قلع قمع کے لئے خاص اقدامات کئے ہیں۔

آپ نے کہا مغربی پاکستان کے سرحدی اضلاع میں فصل کی کٹائی کے دوران محکمہ مال کے عملہ نے فصل کا اندازہ لگانے میں رینجرز کی امداد و اعانت کی۔ اس کے علاوہ رینجرز نے کڑی نگرانی کی اور اس بات کا اہتمام کیا کہ کاشتکار اور زمیندار اپنی فصل اندرونی علاقوں اور منڈیوں کے سوا کہیں اور تو نہیں لے جاتے۔

بریگیڈیئر سعید الدین خاں نے بتایا کہ مارشل لا نے سمگلنگ کی روک تھام کے ضمن میں رینجرز کے ہاتھ مضبوط کر دئے ہیں۔ مارشل لا کے ایک حالیہ ضابطہ کے مطابق کسی مشتبہ سمگلر کو سرحدی علاقہ سے ملک کے اندرونی حصہ میں بھیجا جا سکتا ہے اور اس طرح اسے اپنے آبائی اور اثاث البیت سے محروم کیا جا سکتا ہے۔ ایسے لوگوں کو عدالتوں کے ذریعے جو سزائیں دی جا سکتی ہیں وہ مستزاد ہیں۔

مغربی پاکستان رینجرز کے ڈائریکٹر جنرل نے بتایا کہ ایک اندازے کے مطابق گزشتہ سال قریباً بیس لاکھ روپے کی مالیت کی اشیاء پاکستان سے ناجائز طور پر باہر بھیجی گئی تھیں۔ آپ نے مشورہ دیا کہ کروڑوں روپے کے سونے اور کرنسی کی سمگلنگ کو ختم کرنے کے لئے سرحدیں پوری طرح بند کر دینی چاہئیں۔

آپ نے سرحدوں پر پڑتال سے متعلقہ انتظامات کو مضبوط تر کرنے کے لئے منصوبوں کا جائزہ لیتے ہوئے بتایا "فوج کے قریباً بیس افسروں کی خدمات رینجرز کے لئے حاصل کی گئی ہیں اور سرحدی چوکیوں کو جس قدر ممکن ہو سکتا تھا ایک دوسرے کے قریب تر لے آیا گیا ہے"۔

ریڈیو پاکستان کی اطلاع کے مطابق بریگیڈیئر سعید الدین خاں نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ سرحدی پولیس کی کارکردگی بڑھانے کے لئے اسے نئے مؤثر آلات مہیا کئے جا رہے ہیں۔

بریگیڈیئر سعید الدین خاں نے انکشاف کیا کہ سرحدی علاقوں میں رہنے والوں کو اسلحہ کے استعمال کی تربیت دینے کی ایک سکیم پر غور کیا جا رہا ہے تاکہ وہ سرحدی وارداتوں سے اپنا بچاؤ کر سکیں۔

آپ نے بتایا کہ پچھلے ماہ چھ سمگلروں کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا تھا۔ اس کا خاطر خواہ نتیجہ برآمد ہوا ہے۔ اور اب کوئی شخص ناجائز طور پر سرحد پار کرنے کی جرأت نہیں کرتا۔

متحدہ عرب جمہوریہ اور مراکش میں فوجی تعاون

قاہرہ ۶ مئی۔ اطلاع ملی ہے کہ متحدہ عرب جمہوریہ اور مراکش میں فوجی تعاون کے لئے ایک منصوبہ تیار کیا جا رہا ہے۔ اس منصوبے کے مطابق مراکش متحدہ عرب جمہوریہ کے کارخانوں سے اسلحہ خریدے گا۔ اور اپنے نوجوانوں کو فوجی تربیت دلانے کے لئے متحدہ عرب جمہوریہ بھیجے گا۔ رائٹر کی اطلاع کے مطابق مراکش کے وزیر دفاع نے ایک بیان میں کہا کہ مراکش کمیونزم کا سخت مخالف ہے۔

غیر ملکی امداد کے لئے تقریباً چار ارب ڈالر

واشنگٹن ۶ مئی۔ مسٹر ڈگلس ڈلن نائب وزیر خارجہ امریکہ نے سینیٹ پر زور دیا ہے کہ صدر آئزن ہاور نے تین ارب ترانوے کروڑ ڈالر کی غیر ملکی امداد کا جو پروگرام پیش کیا ہے۔ سینیٹ اسے منظور کر لے کیونکہ عالمی امن کا اس پروگرام پر بڑا انحصار ہے۔ مسٹر ڈلن سینیٹ کی مجلس امور خارجہ میں تقریر کر رہے تھے۔ آپ نے کہا کہ امریکہ کے دفاع کے لئے اتحادی ملکوں کی امداد بیحد ضروری ہے۔ ہمیں ہر حال میں اپنے دوست ملکوں کے لئے اتنی فوجی مدد بہم پہنچانی چاہیئے کہ وہ اپنے دفاع کا پوری طرح انتظام کر سکیں۔ آپ نے کہا صدر آئزن ہاور نے فوجی امداد کے لئے ایک ارب ساٹھ کروڑ ڈالر کی جس رقم کی درخواست کی ہے وہ کم سے کم ہے۔ جس کے ذریعہ امریکہ اپنے اتحادیوں کے لئے کچھ فوجی امداد بہم پہنچا سکتا ہے۔

ملتان ڈویژن میں فصل خریف کے لئے محکمہ زراعت کی پرجوش مہم

بیج، امدادی رقوم، کھاد اور پودے تقسیم کئے جائیں گے

ملتان ۶ مئی۔ صوبائی محکمہ زراعت نے ملتان ڈویژن میں خریف کے موسم میں زیادہ سے زیادہ اناج اگانے کی نہایت پرجوش مہم شروع کرنے کا پروگرام تیار کیا ہے۔ اس سلسلے میں محکمے کی طرف سے کاشتکاروں کو ضروری امداد بھی مہیا کی جائیگی

اس پروگرام کے مطابق ضلع ملتان میں تین لاکھ ایکڑ سے زائد زمین میں ڈالنے کے لئے چھ لاکھ ۲۷ ہزار چار سو بوری ولائتی کھاد مہیا کی جائیگی اس مرتبہ خریف کی فصل کل ۷ الاکھ گیارہ ہزار ایکڑ اراضی میں کاشت کی جائے گی۔ محکمہ اس فصل کے لئے بنولہ۔ چاول۔ باجرہ۔ مکئی اور گنے کے دو لاکھ من سے زائد بیج تقسیم کرے گا۔ کپاس کے رجسٹرڈ کاشتکاروں کے لئے خالص اور ملاوٹی کپاس کے بیج دینے کی خاطر مقدار مقرر کر دی گئی ہے۔ زراعت کے لئے جدید ترین آلات کے استعمال کی ترغیب بھی دی جا رہی ہے اس سلسلے میں سارے ڈویژن میں نمائشی پلاٹ بھاری مقدار میں قائم کئے جا رہے ہیں۔ تاکہ کاشتکار نئے طریقے اختیار کر کے زیادہ سے زیادہ اناج حاصل کر سکیں۔ پودوں کی حفاظت کیلئے بھی پروگرام بنا لیا گیا ہے۔

باغات اور پھلوں کی پیداوار بڑھانے اور ان کی حفاظت کرنے کے متعلق بھی مہم چلائی جائے گی۔ سرکاری فارموں سے پھلوں کے قریباً تیرہ ہزار پودے فروخت کئے جائینگے۔ اور مختلف مقامات پر نمائشیں بھی کی جائیں گی۔ کاشتکاروں کو تل۔ کنوئیں۔ انجنوں سے چلنے والے رہٹ اور نئے کنوئیں کھودنے کے لئے بھی کسانوں کو امداد دی جائے گی۔

لیڈر (بقیہ ص۲)

جس کو حَکم بھی کہا گیا ہے۔ جو ان تمام تنازعات کو ختم کرے گا۔ جو تعلیمات قرآن اور کاملہ اسوہ حسنہ کے چہرے پر مرور زمانہ سے جو حجاب بنا دیئے گئے ہیں۔ ان تمام حجابات کو اٹھا کر اسلام کے صحیح چہرہ کو دنیا کے سامنے پیش کرے گا۔ جو ایک پہلو سے الامام المہدی کہلائیگا اور دوسرے پہلو سے مسیح موعود کہلائیگا۔ جو ایک پہلو سے امتی ہوگا اور ایک پہلو سے نبی ہوگا ٭

ضروری اعلان

ماہ اپریل کے بل ایجنٹ حضرات کی خدمت میں بھجوا دیئے گئے ہیں براہ مہربانی جملہ ایجنٹ صاحبان اپنے اپنے بل کی رقم دس ماہ مئی ۱۹۵۹ء تک ضرور پہنچا دیں کیونکہ مالی سال کا آخر ہے اور ہر طرح کے حسابوں کا صاف ہو جانا اشد ضروری ہے۔ (مینیجر الفضل)